اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ط وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط



مدنی عَطیّات جمع کرنے والے تمام اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں

دُرودِ پاک کی فضیلت

سرکارِمدینہ،سُرورِقلب وسینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشادفرمایا: جوصُبح وشام مجھ پردس دس باردُرودشریف پڑھے گا

بروزِ قیامت میری شَفاعت اُسے پہنچ کر رہے گی۔

(الترغیب والترھیب، ۱/ ۱۶۲، حدیث: ۹۲)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی مُحمَّد

دعوتِ اسلامی کے شعبہ جات کا مُختصر تعارُف

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! شعبانُ المُعَظَّم 1436ھ بمطابق 2015ء تک کی معلومات کے مُطابق مُلک و بیرونِ مُلک میں تبلیغِ قرآن وسُنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے تحت 402 جامعاتُ المدینہ (للبنین وللبنات) قائم ہیں جن میں کم وبیش چھبّیس ہزار تیرہ (26013) طَلَبہ وطالِبات درسِ نظامی کر رہے ہیں، نیز دو ہزار دوسو ستانوے (2297) مدرسۃُ المدینہ (للبنین

وللبنات) بھی قائم ہیں جن میں کم وبیش ایک لاکھ چودہ ہزار ایک سو ایک (1,14,101) مَدَنی مُنّے اور مَدَنی مُنّیاں حِفْظ وناظرہ کی مُفْت تعلیم حاصل کررہے ہیں۔ مدنی چینل جو کہ بے شُمار مسلمانوں کی اِصلاح اور کُفّار کے قبولِ اسلام کا سبب بن رہا ہے نیز اس کے ذریعے لاکھوں لاکھ عاشقانِ رسول علمِ دین سے مالا مال ہورہے ہیں، مدنی چینل پر رَمَضانُ الْمُبارَک میں روزانہ دو مرتبہ اور رَمَضان کے علاوہ ہفتے میں ایک مرتبہ مدنی مذاکرہ براہِ راست نَشْر کیا جاتا ہے۔ 38 دارُالمدینہ، 10 دارُالافتاء اہلسنّت، المدینۃ العلمیہ، مجلسِ مکتوبات وتعویذاتِ عطاریہ جس سے ماہانہ لاکھوں لاکھ مسلمان مُسْتَفِیْض ہورہے ہیں، اس کے علاوہ مَدَنی مراکز (یعنی فیضانِ مدینہ

جو کہ **370** ہیں) اور دیگر مساجد کی **تعمیرات و انتظامات**، **صحرائے مدینہ** کے اندر مختلف **تعمیرات و انتظامات**، **مدارِسُ المدینہ آن لائن**، **مدنی تَرْبِیَت گاہیں**، مختلف **تربیتی کورسز** (مثلاً فرض عُلوم کورس، اِمامت کورس، مُدَرِّس کورس، مدنی تربیتی کورس، مدَنی انعامات و مدنی قافلہ کورس، قُفلِ مدینہ کورس، فیضانِ اسلام کورس، فیضان قرآن وحدیث کورس، **12** روزہ مدنی کورس وغیرہ)، اسی طرح **ہفتہ وار اجتماعات، بڑی راتوں** (مثلاً شبِ میلاد، گیارہویں شریف، شبِ معراج، شبِ براءَت اورشبِ قدر وغیرہ) کے اجتماعات، نیز **مدنی مذاکرے، پورے ماہِ رمضان / آخری عشرے کا اجتماعی اعتکاف** (یاد رہے کہ گُزشتہ سال پاکستان بھر میں پورے ماہِ رمضان کا اعتکاف **109** مقامات اور آخری عشرے کا اعتکاف **1555** مقامات پر

ہوا) غرض یہ کہ منظّم طریقے سے مدَنی کاموں کو آگے بڑھانے کے لئے دعوتِ اسلامی کے تحت تقریباً 97 شعبہ جات قائم ہیں جن کے لئے خطیر رقم درکار ہوتی ہے۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ویسے تو بِالعُموم سارا ہی سال دعوتِ اسلامی کے مدنی کاموں کیلئے مدنی عَطیّات جمع کرنے کا سلسلہ رہتا ہے مگر بِالخصوص رجبُ المُرجَّب، شَعْبانُ الْمُعَظَّم اور رَمَضانُ الْمُبارَک میں چُونکہ بکثرت لوگ صدَقات وعَطیّات کی ادائیگی کی طرف مائل ہوتے ہیں اس وجہ سے ان مہینوں میں مدنی عَطیّات اِکٹّھا کرنے کا بہترین موقع ہوتا ہے لہٰذا ہمیں چاہئے کہ نہ صرف اپنے مدَنی عَطیّات دعوتِ اسلامی کو دیں بلکہ دعوتِ اسلامی کے مدنی

کاموں میں مزید ترقّی کیلئے آج ہی سے بھرپور کوشش کرتے ہوئے دیگر اسلامی بھائیوں سے بھی زکوٰۃ، فطرہ، مدَنی عطیّات اور صدَقات وخیرات اِکٹّھا کرنے کی ترکیب بنائیں۔

یاد رکھئے کہ موجودہ دَور میں دینی کاموں کے لئے چندہ (مدنی عطیّات) جمع کرنا اَشَد ضروری ہے۔ رسولِ اکرم، نُورِ مُجسّم صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ غیب نشان ہے: **''آخرِ زمانہ میں دین کا کام بھی دِرہم ودینار سے ہوگا۔''**

(معجم کبیر، ۲۰/۲۷۹، حدیث: ٦٦٠)

چونکہ مذہبی وفلاحی کام اکثر چندے ہی کے ذریعے ہوتے ہیں لہٰذا مُستَقِل طور پر اُنہیں جاری رکھنے کے لئے چندہ تو جیسے تیسے کر ہی

لیا جاتا ہے مگر عِلمِ دین کی کمی کے باعِث ایک بہت بڑی تعداد اِس کے جمع کرنے میں شَرعی غَلَطیاں کر کے گناہوں میں جا پڑتی ہے۔ یاد رکھئے! چندہ وُصول کرنے والوں کے لئے چندے کے ضروری مسائل کا سیکھنا فرض ہے۔ لہٰذا چندے کے ذریعے تبلیغِ قرآن وسُنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک ''دعوتِ اسلامی'' کے وسیع تر مَفاد کے پیشِ نظر مجلسِ مالیات کی طرف سے نیکیاں کمانے اور مسلمانوں کو گناہوں سے بچانے کے مُقَدَّس جذبے کے تحت صَدَقہ کرنے اور عَطیّات جمع کرنے کے فضائل، عَطیّات میں خیانت کی وعیدوں اور عَطیّات سے متعلق اَہَم تنظیمی و شرعی مسائل کے بارے میں سُوالاً جواباً معلومات پیشِ خدمت ہیں:

راہِ خدا میں خرچ کرنے کی فضیلت

اللّٰہ تبارک وتعالیٰ نے اپنے پاک کلام میں صدقہ وخیرات کرنے والوں کی تعریف یوں ارشاد فرمائی ہے:

مَثَلُ الَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ اَنْۢبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِیْ كُلِّ سُنْۢبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍؕ وَاللّٰهُ یُضٰعِفُ لِمَنْ یَّشَآءُؕ

ترجمہ کنز الایمان: اُن کی کہاوت جو اپنے مال اللّٰہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں اُس دانہ کی طرح جس نے اُوگائیں سات بالیں ہر بال میں سو دانے اور اللّٰہ اِس سے بھی زیادہ بڑھائے جس کے لئے چاہے۔

(پ ۳، البقرۃ: ۲۶۱)

خلیفۂ اعلیٰ حضرت صدرُ الافاضِل حضرت علّامہ مولانا سیّد محمد

نعیمُ الدّین مُرادآبادی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْھَادِی مذکورہ آیت کی تفسیر میں فرماتے ہیں: خواہ خرچ کرنا واجب ہو یا نَفْل تمام ابوابِ خَیْر کو عام ہے، خواہ کسی طالبِ علم کو کتاب خرید کردی جائے یا کوئی شِفاخانہ بنا دیا جائے یا اموات کے ایصالِ ثواب کے لئے تیجے، دسویں، بیسویں، چالیسویں کے طریقہ پر مساکین کو کھانا کھلایا جائے۔

صحابیِ رسول حضرت سَیِّدُنا رافع بن مَکِیْث رَضِیَ اللّٰہ تَعالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ شہنشاہِ مدینہ، قرارِ قلب وسینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: ''خُوش خُلقی برکت ہے اور بد خُلقی نحوست اور صَدَقہ بُری مَوت سے بچاتا ہے اور نیکی عمر بڑھاتی ہے۔''

(ابو داؤد، کتاب الادب، باب فی حق المملوک، ۵/۲۲۷، حدیث: ۵۱۶۲، مشکوۃ المصابیح، کتاب النکاح، باب النفقات، ۱/۶۱۶، حدیث: ۳۳۵۹)

اِس حدیث کی شرح میں حکیمُ الاُمّت مُفتی احمد یار خان نعیمی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: اس کا تَجْرِبہ بار ہا ہوا کہ خوش خُلق (یعنی اچھے اَخلاق والے) کی، دُنیا دوست ہوتی ہے (اور) بد خُلق (بُرے اَخلاق والے) کے سب دشمن، گھر والے بھی اور باہر والے بھی، خوش خُلق کی گھر و باہر والے سب تعظیم اور خِدمت کرتے ہیں، بد خُلق ہر جگہ سزا ہی پاتا ہے، یہاں برکت و نحوست سے یہی مُراد ہے۔

(مرآۃ المناجیح، ۵/۱۶۷)

''صَدَقہ بُری مَوت سے بچاتا ہے'' اس کی شرح میں آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: یعنی سخی آدمی اچانک اور غفلت کی مَوت سے، یوں ہی بے صَبری و فِسق و فُجُور و ظُلْم کی مَوت سے محفوظ

رہتا ہے، اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ، اس کی مَوت ذِکروفکر نیک اَعمال کی حالت میں آتی ہے بعد مَوت لوگ اُسے اچھائی سے یاد کرتے ہیں، یوں ہی نیکیاں عُمر بڑھاتی ہیں اس طرح کہ حُکمِ الٰہی یوں ہے کہ فُلاں بندہ اگر گناہ و بدکاری کرتا رہے تو اس کی عُمر پچاس سال ہے اور اگر نیکیاں کرے تو اس کی عُمر سو سال، یہ زیادتیِ عُمر ایسی ہی ہے جیسے کہا جاتا ہے کہ ''دَوا'' مرض (کو) دفع کرتی ہے۔

(مرآۃ المناجیح، ۵/۱۶۷)

عَطِیّات جمع کرنے کی فضیلت

بعض اسلامی بھائی مدنی عَطیّات اِکٹھّا کرنے میں جھجک محسوس کرتے ہیں حالانکہ دِین کی سربُلندی کے لئے چندہ اِکٹھّا کرنا سرورِ انبیا، حبیبِ کبریا صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی سُنّت سے

ثابت ہے۔غزوۂ تبوک، مسجدِ نبوی شریف عَلٰی صَاحِبِهَا الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام کی تعمیراور بیرِ رُومہ کی خریداری وغیرہ کے مواقع پر سرکارِ مدینہ،قرارِقلب وسینہ صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے راہِ خُدا میں خرچ کرنے کی ترغیب دِلائی لہٰذا آپ بھی ہِمّت کیجئے، جھجک اُڑایئے اور اِحیائے سُنّت کے لئے خُوب خُوب مدنی عطیّات جمع کیجئے۔آیئے ترغیب کے لئے ایک حدیثِ مُبارَکہ مُلاحَظہ کیجئے۔

حضرت سیِّدُنا رافع بن خَدِیج رَضِیَ اللّٰہ تعالٰی عَنْہُ سے مروی ہے کہ میں نے اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کے محبوب، دانائے غُیوب صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کو فرماتے ہوئے سُنا: **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ کی رضا کے لئے حق کے مُطابق صدقہ وُصول کرنے والا اپنے گھر لوٹنے تک

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی راہ میں جہاد کرنے والے غازی کی طرح ہے۔

(ابو داؤد، کتاب الخراج ...الخ،باب في السعاية ...الخ ، ۲۳۵/۳، حدیث: ۲۹۳۶)

عَطِیّات میں خِیانت پر وَعید

حضرت سیِّدُنا عدی بن عُمَیرہ رَضِیَ اللّٰہ تعالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں: آقائے مظلوم، سرورِ معصوم صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: ہم تم میں سے جسے کسی کام پر عامل بنائیں پھر وہ ہم سے سُوئی یا اِس سے بھی کمتر چیز چھپالے تو یہ خیانت ہے، جسے قیامت کے دن لائے گا۔ ایک حبشی انصاری شخص کھڑے ہوئے راوی کہتے ہیں: گویا کہ میں اُن کی جانب دیکھ رہا ہوں۔ وہ عرض کرنے لگے: یارسُولَ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ! آپ مجھ سے اپنا کام

واپس قبول فرما لیجئے، رسولِ اکرم، شہنشاہِ بنی آدم صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: کیا ہوا؟ عرض کی: میں نے آپ کو اِس اِس طرح فرماتے سُنا۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: میں اب بھی یہی کہتا ہوں کہ جسے ہم کسی کام پر عامل بنائیں تو وہ قلیل و کثیر ہماری بارگاہ میں لے کر حاضر ہو اور پھر اُس میں سے جو اُسے دیا جائے وہ لے لے اور جس سے منع کیا جائے اُس سے باز رہے۔

(مسلم، کتاب الزکاۃ، باب تحریم ھدایا العمّال، ص ۷۳۵، حدیث: ۱۸۳۳)

اس حدیث کی شرح میں حکیمُ الْاُمّت مُفتی احمد یار خان نعیمی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: یعنی خیانت چھوٹی ہو یا بڑی قیامت میں سزا اور رُسوائی کا باعث ہے خصوصاً جو خیانت زکوٰۃ

وغیرہ میں کی جائے کیونکہ یہ عبادت میں خیانت ہے اور اس میں اللّٰہ (عَزَّوَجَلَّ) کا حق مارنا ہے اور فقیروں کو اُن کے حق سے محروم کرنا، رَبّ تعالٰی فرماتا ہے:

وَ مَنْ یَّغْلُلْ یَاْتِ بِمَا غَلَّ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ۚ (پ۴، آل عمران: ۱۶۱)

ترجمہ کنز الایمان: اور جو چُھپا رکھے وہ قیامت کے دن اپنی چُھپائی چیز لے کر آئے گا۔

(مرآۃ المناجیح، ۱۵/۳)

اَمیرِ اَہلِسُنَّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی طرف سے تمام عاشقانِ رسول کو خُصوصی تاکید

جو اسلامی بھائی یا اسلامی بہنیں چندہ اِکٹھا کریں اُنہیں چندے

کے ضروری اَحکام معلوم ہونا فرض ہے، ہر ایک کی خدمت میں تاکید ہے کہ اگر پڑھ چکے ہیں تب بھی دعوتِ اسلامی کے اِشاعتی ادارے مکتبۃُ المدینہ کی مطبوعہ 107 صفحات پر مشتمل کتاب، ''چندے کے بارے میں سوال جواب'' کا دوبارہ مُطالَعہ فرما لیجئے۔

عَطِیّات جمع کرنے کی نِیّتیں

سوال مدنی عَطیّات جمع کرتے وقت نِیّت کیا ہونی چاہئے؟

جواب 1 فرمانِ مُصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہے: نِیَّۃُ الْمُؤْمِنِ خَیْرٌ مِّنْ عَمَلِہٖ یعنی مسلمان کی نِیّت اس کے عمل سے بہتر ہے۔ (معجم کبیر، ۶/۱۸۵، حدیث: ۵۹۴۲) اس لئے دعوتِ اسلامی کا ہر ذِمّہ دار (اسلامی بھائی/ اسلامی بہن) امیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ

الْعَالِیَہ کے عطا کردہ ''مدنی انعامات'' میں سے ''مدنی انعام نمبر 1'' پر عمل کرتے ہوئے یہ نِیَّت کرتے رہیں کہ میں اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رِضا اوراس کے پیارے حبیب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی خُوشنودی کی خاطر تبلیغِ دین اور اِصلاحِ مُعاشَرہ میں مدد کے لئے مدنی عَطیّات جمع کروں گا۔اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ

مدنی اِنعامات سے عطّار ہم کو پیار ہے
اِنْ شَاءَ اللہ دوجہاں میں اپنا بیڑا پار ہے

2﴾(یہ نِیَّت بھی کرنی چاہئے کہ) مدنی عَطیّات جمع کرنے میں مَدّات کا خاص خیال رکھتے ہوئے جورقم جس مَد میں وُصول ہوگی اُسی مَد میں اِندِراج کرکے لوگوں کے عَطیّات کی شریعت کے مُطابق دُرُست طور پرادائیگی کروانے میں مُعاوَنَت کروں گا۔اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ



مدنی عطیّات کی اَقسام

سوال: عُمُوماً کتنی قسم کے عَطیّات دعوتِ اسلامی کو مَوصول ہوتے ہیں؟

جواب: دعوتِ اسلامی کو عُمُوماً تین قسم کے عَطیّات مَوصول ہوتے ہیں۔

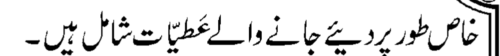
(1) واجِبہ (2) نافِلہ (3) مَدّ اتِ مخصوصہ

عَطیّاتِ واجِبہ: اِن میں زکوٰۃ، فطرہ، عُشر، عُشُر کی رَقَم، قَسم کے کَفّارے، روزوں کے فِدیے، نمازوں کے فِدیے، مَنَّتِ واجِبہ کی رَقَم اور حج یا عُمرے کے صَدَقے کی رَقَم بھی شامل ہے۔

عَطیّاتِ نافِلہ: اِن میں صَدَقہ، خَیرات اور ہدِیّہ وغیرہ شامل ہیں۔

مداتِ مخصوصہ: اِس میں مسجد، جامعۃُ المدینہ، مدرسۃُ المدینہ اور فیضانِ مدینہ کی تعمیرات و دیگر اَخراجات نیز لنگرِ رضویّہ کے لئے

خاص طور پر دیئے جانے والے عَطیّات شامل ہیں۔



مدنی عَطیّات جمع کرنے کے طریقے اور احتیاطیں

سوال: عَطیّات جمع کرنے کے لئے کوئی ایسا طریقۂ کار بیان کردیجئے کہ جس سے عَطیّات میں اِضافہ ہوسکے؟

جواب: عَطیّات میں اِضافے کے لئے دوطرح کی فہرستیں بنائی جائیں۔(1)اِنفرادی (2)اِجتماعی

اِنفرادی فہرست: اِنفرادی طور پر یہ کہ ہر اسلامی بھائی مُلک وبیرونِ مُلک میں رہنے والے اپنے خاندان کے اَفراد، عزیز و اَقارِب، دُور اور قریب کے رشتے دار، پڑوسی، محلّے دار، دوست

اَحباب و دیگر مُتَعلِّقِین کی فہرستیں بنائیں تاکہ موقع آنے پر اُن سے عَطیّات حاصل کیے جاسکیں۔

اجتماعی فہرست اِجتماعی طور پر یہ کہ ہرنگران مثلاً نگرانِ کابینات/ کابینہ/شہر/ ڈویژن/ عَلاقہ/ حلقہ/ ذیلی حلقہ مُشاوَرت مُخَیَّر حضرات (تاجر،مِل مالِکان، زمیندار وغیرہ) کی فہرست تیّار کرے اور مجلسِ مالیات کے پاس شخصیات ریکارڈ رجسٹر میں اُن کا اِندِراج بھی کروائے تاکہ ان تمام شخصیات کا ریکارڈ محفوظ کیا جاسکے اور ہر سال رابطہ کرنے میں آسانی رہے۔

اِنفرادی طور پرعَطیّات جمع کرنے کا طریقہ سب سے پہلے تو اپنے گھر سے زکوٰۃ ،فطرہ، عُشُر ، صَدَقات وغیرہ کی ترکیب

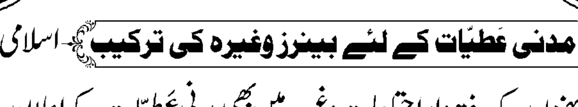
بنائیے ❁ اِس کے بعد رشتے داروں، محلّے داروں اور دوست اَحباب وغیرہ سے بِالْمُشَافَہ مُلاقات کر کے یا پھر مکتوب، ایس ایم ایس یا ای میل وغیرہ کے ذریعے اُنہیں راہِ خدا میں خرچ کرنے کے فضائل بتا کر مدنی عَطیّات دینے کی ترغیب دِلایئے اور مُمکنہ صورتوں میں ہاتھوں ہاتھ جمع بھی فرمایئے، مُلاقات کے مدنی پھول اسی رسالے کے صفحہ 27 پر ملاحظہ فرمایئے ❁ جو شخصیات ماہانہ کچھ نہ کچھ دعوتِ اسلامی کو مدنی عَطیّات دینے کی نِیّت کرلیں ان کا نام، پتہ اور فون نمبر وغیرہ کی تفصیلات مجلسِ مالیات کو دے دیجئے تا کہ ان سے ہر ماہ وُصولی کی ترکیب کی جاسکے ❁ ہر اسلامی بھائی کو اپنا یہ ذہن بنانا چاہئے کہ میں روزانہ یا ہفتہ وار یا پھر ماہانہ اپنی آمدنی میں سے کچھ نہ

کچھ عَطیّات دعوتِ اسلامی کے مدنی کاموں کے لئے ہر نیک و جائز کام میں خرچ کرنے کی اجازت سے جمع کراؤں گا۔

گھر میں صَدَقہ بکس کی ترغیب اس کے لئے مُمکنہ صورتوں میں اپنے اور اپنے جاننے والوں کے گھروں میں ''صَدَقہ بکس'' کی بھی ترکیب بنایئے اور ان ''صَدَقہ بکس'' میں جمع ہونے والے عَطیّات اپنے طور پر مُتَعَلِّقہ ذِمّہ دار کو جمع کروا کر رسید ضرور حاصل فرمایئے ❁ مَوقَع کی مُناسَبَت سے دیگر اسلامی بھائیوں کو بھی اپنے گھروں اور دُکانوں میں ''صَدَقہ بکس'' رکھنے کی ترغیب دیجئے۔

اِجتماعی طور پر عَطیّات جمع کرنے کا طریقہ کابینات/ کابینہ/ شہر/ ڈویژن/ عَلاقہ/ حلقہ/ ذیلی سطح پر ذِمّہ داران مدنی مشوروں

کے ذریعے مرکزی مجلسِ شوریٰ یا مُتَعَلِّقہ رُکنِ شوریٰ کی طرف سے طے کئے گئے اَہداف اپنے اسلامی بھائیوں میں تقسیم فرمائیں، نیز مدنی عَطیّات کی ترغیب دلانے کے لئے سنتوں بھرے اجتماعات مثلاً شخصیات اجتماعات یا تاجر اجتماعات کا بھی اِنْعِقاد فرمائیں اور ہر ذِمّہ دار اپنی اپنی ذِمّہ داری اور مَنْصَب کے مطابق مدنی عَطیّات کے ہَدَف کو پورا کرنے میں مصروف ہو جائے بلکہ ہَدَف سے زائد مدنی عَطیّات جمع کروانے ہی کی کوشش کی جائے ❀ کوشش کیجئے کہ دعوتِ اسلامی سے محبت کرنے والا ہر شخص اپنے رشتے داروں کو دینے کے بعد اپنے گھر کے عَطیّات مثلاً زکوٰۃ ،فطرہ ،صَدَقات وغیرہ دعوتِ اسلامی کو ہی جمع کروائے۔

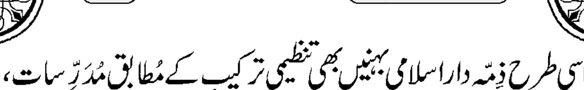


مدنی عَطیّات کے لئے بینرز وغیرہ کی ترکیب

اسلامی بہنوں کے ہفتہ وار اجتماعات وغیرہ میں بھی مدنی عَطیّات کے اعلان ، ترغیب ، بینراور بستے کی ترکیب ہواور ذیلی حلقہ یا حلقہ مُشاوَرت کی ذِمّہ دار اسلامی بہن وہیں ہاتھوں ہاتھ مدنی عَطیّات جمع کر کے تنظیمی ترکیب کے مُطابق مدنی مرکز کو جمع کروائے ❁ جہاں مدنی عَطیّات کے بینرز مکتبۃُ المدینہ پر دستیاب ہوں تو اَزْخود مکتبۃُ المدینہ سے ہدیۃً حاصل فرمائیں اور جہاں ترکیب مُمکن نہ ہوتو بینرز کے اَخْراجات کے لئے مُتَعَلِّقہ ذِمّہ دار کے ذریعے سے مالیات ذِمّہ دار یا مالیات مکتب سے رابطہ فرمائیں ، بینرز کی خریداری کے لئے اَزخود مدنی عَطیّات ہرگز استعمال نہ فرمائیں ۔ ❁ رَمَضانُ الْمُبارَک میں

ہونے والے اجتماعی سنّتِ اِعتِکاف میں مُعتَکِفِین اسلامی بھائیوں کو بھی زکوٰۃ ، فطرہ ، صَدَقات اور ہدیے وغیرہ جمع کرنے اور کروانے کی ترغیب دِلایئے اور مُمکنہ صورتوں میں ان سے مدنی عَطیّات ہاتھوں ہاتھ جمع بھی فرمایئے ❁ **ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماعات اور بڑی راتوں کے اجتماعات** مثلاً میلاد شریف ، گیارہویں شریف ، مِعراج شریف ، شبِ براءت اور رَمَضانُ الْمُبارَک کی ستائیسویں شب کے اِجتماعات نیز دیگر بڑے اجتماعات اور تربیتی نِشَستوں میں بھی چُونکہ اسلامی بھائیوں کی کثیر تعداد ہوتی ہے لہٰذا اِن مواقع پر بھی مدنی عَطیّات کی ترغیب دِلایئے ، بینرز آویزاں کیجئے ، بستے لگایئے اور مُمکنہ صورتوں میں تربیت یافتہ اسلامی بھائیوں کے ذریعے جھولی کی

بھی ترکیب بنایئے ، جھولی سے مُتَعَلِّق تفصیلی مدنی پھول صفحہ 46 پر مُلاحَظہ فرمایئے ❁ ماہِ رَمَضانُ الْمُبارَک میں جن جن نمازوں کے اَوقات میں ممکن ہو مسجد کے باہر مدنی عَطیّات کے لئے بستے کی ترکیب بنایئے بالخُصوص جُمُعہ کے دن نمازِ جُمُعَہ میں تولازمی اِس کا اہتمام کیجئے ❁ جامِعاتُ المدینہ، مدارِسُ المدینہ اور دارُالمدینہ کے طَلَبہ نیز مُدَرِّسین ، ناظمین، مُفَتِّشِین اور مجالِس کا مدنی مشورہ کر کے اُنہیں مدنی عَطیّات جمع کرنے کے اَہْداف دیجئے ،طَلَبہ چھوٹے ہوں تو صرف اُن کے والدین یا سرپرَست کو اور اگر طَلَبہ بڑے ہوں تو والدین یا سرپرست کے ساتھ ساتھ اُن طَلَبہ کو بھی ہَدَف دیجئے اور اِس رسالے کی روشنی میں مدنی عَطیّات اِکٹّھا کرنے کی ترغیب دلایئے



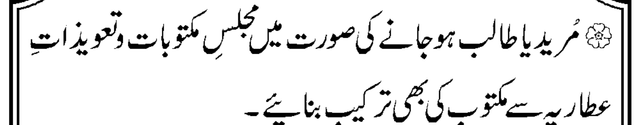
اسی طرح ذِمّہ دار اسلامی بہنیں بھی تنظیمی ترکیب کے مُطابق مُدَرِّسات، ناظِمات، مُفَتِّشات اور طالبات وغیرہ کے مشورے کر کے اُنہیں اَہداف دیں ❁ نگرانِ کابینہ کے مشورے سے اپنے ڈویژن/شہر/علاقے میں مدنی عَطیّات مُہم جاری کیجئے۔

مدنی عَطیّات کے لئے مُلاقات کے مدنی پھول

❁ ذِمّہ داران کو چاہئے کہ دعوتِ اسلامی کے مدنی عَطیّات کے لئے خوش عقیدہ شخصیّات و مُخَیَّر حضرات سے پیشگی وقت لے کر اُن سے مُلاقات کی ترکیب بنائیں۔

❁ بہتر یہ ہے کہ مُلاقات کے لئے دو یا تین اسلامی بھائی مِل کر جائیں اسلامی بہنیں بھی اسی طرح کریں۔

❁ دورانِ مُلاقات شخصیّات و مُخیَّر حضرات کو دعوتِ اسلامی کے مختلف مدنی کاموں اوراس کے شعبہ جات مثلاً مدرسۃُ المدینہ، جامعۃُ المدینہ، دارُ المدینہ اسکول سِسٹم، مساجد کی تعمیرات، مدنی قافلہ، مدنی چینل، شعبۂ تعلیم، مجلسِ آئی ٹی، دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ (www.dawateislami.net)، مجلسِ خُصُوصی اسلامی بھائی، مجلسِ اِصلاح برائے قیدیان وغیرہ کا تعارف کروائیں نیز شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرتِ علّامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطّارؔ قادری رضوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کی دینی خدمات سے بھی آگاہ کیجئے اور موقع پاتے ہی امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کا مُرید یا طالب بنانے کیلئے نام بھی لکھ لیجئے۔



❀ مُرید یا طالب ہوجانے کی صورت میں مجلسِ مکتوبات وتعویذاتِ عطاریہ سے مکتوب کی بھی ترکیب بنایئے۔

❀ دعوتِ اسلامی کے مدنی کاموں پر صَرف ہونے والے اَخراجات بتا کر دعوتِ اسلامی کے ہر نیک وجائز کام میں خَرچ کی نیّت سے ماہانہ مدنی عَطیّات دینے کا ذہن بنایئے۔

❀ مُمکن ہوتو شخصیات کے یہاں مدنی عَطیّات بکس (Box) رکھنے کی بھی ترکیب بنایئے۔

❀ دورانِ مُلاقات اِختلافی مسائل، فُضُول گفتگو اور سیاسی مُعامَلات پر کلام کرنے سے مکمل اِجتناب کیجئے۔

❀ اِنفرادی کوشش کرتے ہوئے خوفِ خُدا، عشقِ مُصطفٰے، اِخلاص اور

اَخلاقِ حَسَنہ سے مُتَعَلِّق گفتگو کیجئے، نیز انبیاء عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام اور صحابہ واَولیاء عَلَیْہِمُ الرِّضوان کی اسلام کی خاطر قربانیوں اور اصلاحِ اُمّت کے لئے دعوتِ اسلامی اور بانیٔ دعوتِ اسلامی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے کردارِ باصفا جیسے عُنوانات ہی کو موضوعِ سُخَن بنایئے۔

❁ حدیثِ پاک میں ہے: ''تَھَادَوْا تَحَابُّوا'' یعنی ایک دوسرے کو تحفہ دو آپس میں محبت بڑھے گی۔ (مؤطا امام مالک، ۲/۴۰۷، حدیث: ۱۷۳۱) اس حدیثِ پاک پر عمل کی نِیَّت سے ذاتی طور پر حسبِ اِستِطاعَت مدنی عَطیّات دینے والی شخصیّات کو مکتبۃُ المدینہ کی مطبوعہ کُتُب ورسائل مثلاً ''دعوتِ اسلامی کی جھلکیاں'' رِسالہ اور VCD's وغیرہ بھی تحفۃً پیش کریں۔ یاد رہے کہ مدنی عَطیّات سے تحفہ دینے

کی اجازت نہیں نیز ذاتی تَعَلُّقات بنانے کے بجائے رِضائے الٰہی اور تنظیمی کاموں میں ترقّی کی نِیَّت ہی سے تحفہ دیا جائے۔

❁ شَخصِیات و مُخَیَّر حضرات کو مدنی چینل دیکھنے نیز ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع اور مدنی مذاکرہ اجتماع میں شرکت کی ترغیب بھی دلائیں۔

❁ یاد رہے کہ ہمیں صرف عَطیّات ہی نہیں بلکہ عَطیّات دینے والا بھی چاہئے لہٰذا مدنی عَطیّات جمع کرنے کے مہینوں (یعنی رَجَب، شَعْبان اور رَمَضان) کے علاوہ بھی شخصیات و مُخَیَّر حضرات سے مُلاقات اور رابطے کی ترکیب رکھتے ہوئے انہیں مدنی ماحول سے وابستہ کرنے کے لئے انفرادی کوششوں کا سلسلہ جاری رکھئے۔



مدنی عطیّات کے بستے لگانے کے مدنی پھول

۞ مدنی عَطیّات کے بستوں پر ذِمّہ دار مُقرَّر کیے جائیں اور ان کی تَربیَت کا اِہتمام بھی کیا جائے۔

۞ مدنی عَطیّات کے بستوں کے لئے میز، کرسی وغیرہ کا اہتمام کیجئے۔ مُمکنہ صورتوں میں کرائے پر لینے کے بجائے اپنے یا کسی اہلِ محبت کے گھر سے ترکیب بنالیجئے اگر یہ ممکن نہ ہوتو اَخراجات کے لئے اپنے مُتعَلِّقہ ذِمّہ دار کے ذریعے مالیات ذِمّہ دار یا مالیات مکتب سے رابطہ فرمایئے۔

۞ مُمکن ہوتو مدنی عَطیّات کے بستوں پر میگا فون کا اہتمام بھی کیجئے مگر اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ آواز اس قدر بُلند نہ ہو کہ اُس

سے لوگوں کو تکلیف پہنچے۔

❁ مدنی عَطیّات کے بستوں پر مُناسب روشنی کا بھی اہتمام فرمائیں لیکن اِس کے لئے مسجد یا مدرسے سے بجلی ہرگز ہرگز نہ لی جائے کہ شَرعاً اس کی اجازت نہیں۔

❁ مدنی عَطیّات کے بستوں پر کُھلے پیسے بھی رکھے جائیں تا کہ عَطیّات کی وُصولی میں کسی قسم کی پریشانی نہ ہو۔ اس کا مُناسب طریقہ یہ ہے کہ مَدّاتِ واجِبہ اور نافِلہ میں سے کچھ بڑے نوٹوں کو کُھلا کروا کر الگ الگ رکھ لیجئے اور بقایا رَقَم کی واپسی اُسی مَد کی رَقَم سے کیجئے۔

❁ اپنی جیب سے اگر کُھلے پیسے لیں تو کسی کو گواہ بنا لیجئے اور رجسٹر یا کاپی میں بھی لازمی طور پر لکھ لیجئے تا کہ عَطیّات کے اِندِراج اور



ادائیگی میں کسی قسم کی آزمائش اور پریشانی کا سامنا نہ ہو۔

❁ بستوں پر مُناسب تعداد میں رسید بُک رکھنے کا بھی اہتمام کیجئے تاکہ عَطیّات دینے والے کو بَروَقْت رسید پیش کی جاسکے۔

❁ رسید بُک انتہائی حفاظت سے رکھئے تاکہ کسی غَلَط ہاتھ میں نہ جاسکے۔

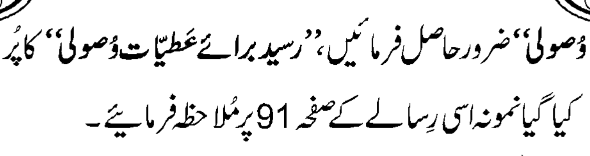
❁ مدنی عَطیّات کے بستوں پر ڈائری، کاپی، رجسٹر یا مدنی پیڈ وغیرہ نیز قلم کا بھی اہتمام فرمائیں اور ہاتھوں ہاتھ رسید بُک پر اِندِراج کے ساتھ ساتھ ڈائری وغیرہ پر بھی اِندِراج فرماتے رہئے تاکہ مَدّات میں کسی قسم کی غَلَطی کا اندیشہ نہ رہے۔

❁ جس ڈائری یا مدنی پیڈ وغیرہ پر عَطیّات کا اِندِراج فرمائیں اُسے بھی حفاظت سے رکھیں تاکہ بوقتِ ضرورت اس کے ذریعے در پیش

مسئلے کو حل کیا جا سکے۔

❁ مدنی عَطیّات کے ہر بستے پر ''دعوتِ اسلامی کے خدمتِ دِین کے 97 شعبہ جات'' والا پمفلٹ اور رسالہ ''اِصلاحِ اُمّت میں **دعوتِ اسلامی کا کردار**'' اور ''**دعوتِ اسلامی کی جھلکیاں**'' مُناسب تعداد میں رکھے جائیں۔ حدیثِ پاک میں ہے: ''تَهَادَوْا تَحَابُّوا'' یعنی ایک دوسرے کو تحفہ دو آپس میں محبت بڑھے گی۔ (مؤطا امام مالک، ۲/۴۰۷، حدیث: ۱۷۳۱) پرعمل کی نِیَّت سے ذاتی طور پر حسبِ اِستِطاعت مدنی عَطیّات دینے والی شخصیات اور بستے پر آنے والوں کو تحفۃً پیش کیے جائیں۔ یاد رہے کہ مدنی عَطیّات سے مدنی تحفہ دینے کی اجازت نہیں، نیز ذاتی تَعلُّقات بنانے کے لئے تحفہ دینے کی نِیَّت نہیں ہونی چاہئے۔

❁ مدنی عَطیّات کے بستوں پر جمع شُدہ عَطیّات کی حفاظت کا بھی اہتمام فرمایئے اِس کی ایک صورت یہ بھی ہوسکتی ہے کہ جیسے جیسے مدنی عَطیّات کیش یا چیک کی صورت میں جمع ہوتے جائیں وقتاً فوقتاً مُتعَلّقِہ ذِمّہ دار کو جمع کرواتے رہیے یعنی ایک یا دو دن سے زیادہ اپنے پاس عَطیّات رکھنے کے بجائے تنظیمی ترکیب کے مطابق ذیلی مُشاوَرَت کے اسلامی بھائی مُتعَلِّقہ ذیلی مُشاورَت نگران کو، ذیلی مُشاوَرَت نگران حلقہ مُشاوَرَت نگران کو، حلقہ مُشاوَرَت نگران عَلاقائی مُشاوَرَت نگران کو اور عَلاقائی مُشاوَرَت نگران ڈویژن یا شہر سطح کے مالیات مکتب میں مَدّات کی وضاحت اور مکمل تفصیل کے ساتھ فوری طور پر وہ عَطیّات جمع کروا کر ''رسید برائے عَطیّات



وُصولی“ ضرور حاصل فرمائیں، ”رسید برائے عَطیّات وُصولی“ کا پُر کیا گیا نمونہ اسی رِسالے کے صفحہ 91 پر مُلاحظہ فرمائیے۔

❀ مدنی عَطیّات کے بستوں پر بینر بھی آویزاں کیجئے جس کا نمونہ درج ذیل ہے:

بینر کا نمونہ





❁ بستے یکم رَمَضان تا نمازِ عید روزانہ لگایئے جن کا دورانیہ کم از کم 2 گھنٹے ہو۔

❁ خُصُوصاً آخری عشرے کی ہر رات میں نُمایاں، بارونق اور محفوظ مقامات پر بستے لگانے کا لازمی اہتمام کیجئے۔

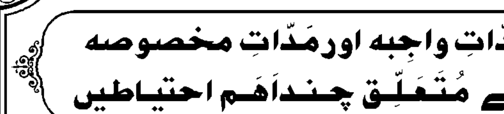
❁ نمازِ جُمُعَہ سے قَبْل لگائے جانے والے مدنی عَطیّات کے بستے جُمُعَہ کی اذانِ اوّل شُروع ہونے سے پہلے بند کر کے عَطیّات، مَدّات، ریکارڈ اور بستے کا دیگر سامان بحفاظت رکھ لیا جائے اور پھر بیان و خُطبہ اور نماز میں شرکت کی جائے۔

❁ جن نمازوں سے پہلے مدنی عَطیّات کے بستے لگائے جائیں وہاں خُصُوصاً سُنّتِ قَبْلِیّہ اور نمازِ باجماعت کا اِہتمام فرمایئے۔ یونہی

فرائض سے فارغ ہو کر سُنّتِ بَعْدِیّہ اَدا کرنے کے بعد ہی بستہ لگائیے کیونکہ نمازوں کا اِہتمام ہر حال میں ضروری ہے۔

❁ ستّائیسویں شب سے ہر نماز کے بعد مساجد کے اندر یا باہر (جہاں اجازت ہو) اِسی طرح عیدُ الفِطْر کے دن عید گاہ اور قبرستان کے راستوں اور داخلی اور خارجی دروازوں پر بھی ''مدنی عَطیّات'' کے بستے لگائے جائیں۔

❁ یاد رہے کہ ہمیں صرف عَطیّات ہی نہیں بلکہ عَطیّات دینے والا بھی چاہیے لہٰذا جن جگہوں پر اِختِلافی صورت کا اندیشہ ہو وہاں حکمتِ عَمَلی کے تحت کچھ فاصلے پر بستے لگائے جائیں تاکہ مسائل کا سامنا نہ ہو۔



سوال: عَطیّات کن اَلفاظ کے ساتھ وُصول کئے جائیں اور رسید بُک وغیرہ پر اُن کا اِندِراج کس طرح کیا جائے؟

جواب: عَطیّات دینے والے سے اگر براہِ راست **نفلی** عَطیّات کی وُصولی کی ترکیب بن رہی ہو تو حتَّی الْاِمکان ترغیب دلا کر "**دعوتِ اسلامی کے ہر نیک و جائز کام میں خرچ کرنے**" کی اجازت کے ساتھ وُصول فرمایئے کیونکہ بعض "مَدّاتِ مخصوصہ" کے اَخراجات مَحدُود ہوتے ہیں اور بچ جانے والی رقم عرصۂ دراز تک رُکی رہتی ہے، مثلاً مخصوص مسجد، مخصوص جامِعہ، مخصوص مَدرَسہ یا مخصوص تعمیرات

وغیرہ کے لئے دیئے گئے عَطیّات، جبکہ ہر نیک و جائز کام میں خرچ کی اجازت سے لئے گئے ''عَطیّاتِ نافِلہ'' دعوتِ اسلامی کے مختلف شعبہ جات میں سے کسی بھی شعبے میں شرعی رہنمائی کے ساتھ خرچ کئے جاسکتے ہیں۔

❀ اگر کوئی اسلامی بھائی مَدّاتِ مخصوصہ کے لئے ہی عَطیّات دینا چاہے تو بھی وُصول کئے جاسکتے ہیں لیکن ''مَدّاتِ مخصوصہ'' کی آمدن کا حساب ہر مَد کے اعتبار سے الگ الگ تیار کیا جائے۔

❀ بعض اسلامی بھائی زکوٰۃ کسی خاص کام یا خاص مقصد مثلاً جامِعہ، مَدْرَسہ وغیرہ کے لئے بھی دیتے ہیں تو ایسی صورت میں رسید اور ریکارڈ دونوں میں مَد اور مقصد دُرُست اور واضح طور پر درج فرمائیے۔

۞ اگر کوئی اسلامی بھائی نیاز کے لئے رقم دینا چاہیں تو اُن کو یہ ذہن دیجئے کہ ''نیاز کا مقصد ایصالِ ثواب ہے لہٰذا آپ جن بُزُرگ کی نیاز دلانا چاہتے ہیں اُن کے اِیصالِ ثواب کے لئے لنگرِ رَضویّہ کی مَد میں دے دیجئے یا پھر دعوتِ اسلامی کے ہر نیک و جائز میں خرچ کرنے کی اِجازت کے ساتھ دے دیجئے ، دعوتِ اسلامی کے جن جن نیک کاموں میں اِن عَطیّات کو خرچ کیا جائے گا اُس کا ثواب اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اُن بُزُرگ کو پہنچتا رہے گا۔''

۞ لنگرِ گیارہویں، لنگرِ بارہویں، لنگرِ 22 رجب (کونڈوں کی نیاز)، شبِ معراج، شبِ براءت اور شبِ قدر کی مَد میں بھی عَطیّات لئے جاسکتے ہیں، بہتر یہ ہے کہ لنگرِ رَضویہ کی مَد میں عَطیّات وُصول کیے

جائیں اور عَطیّات دینے والے سے اِن الفاظ کے ساتھ عَطیّات لئے جائیں ’’آپ اپنی یہ رقم رَمَضانُ الْمُبارَک کی سحری و اِفطاری، بڑی راتوں اور دیگر مواقع پر غریب و امیر، مُعتکف و غیر مُعتکف، روزہ دار و بے روزہ دار سبھی کو کھانا کھلانے اور اِن میں اَشیائے خُورد و نوش تقسیم کرنے، دریاں، تھال اور ڈیکوریشن کا سامان خریدنے یا کرائے پر لینے نیز ان کے علاوہ ہر طرح کے نیک اور جائز کاموں میں خرچ کرنے کی دعوتِ اسلامی کو مکمل اِجازت دے دیجئے‘‘۔

۞ لنگرِ رَضویہ کے لئے صرف اور صرف صَدَقاتِ نافِلہ ہی وُصول کیجئے کیونکہ لنگرِ رَضویہ میں امیر و غریب سبھی شریک ہوتے ہیں لہٰذا اِس کے لئے زکوٰۃ، فِدیہ بلکہ صَدَقاتِ واجِبہ کی بیان کردہ اَقسام

میں سے کوئی بھی قِسم ہرگز ہرگز وُصول نہ کیجئے اور نہ ہی کسی کو اِس کی ترغیب دیجئے۔

❁ یونہی تقسیمِ رسائل اور دارُالمدینہ کے لئے بھی عَطیّاتِ واجِبہ کی ترغیب نہ دلایئے بلکہ دعوتِ اسلامی کے شُعبہ جات کی تفصیلات بتا کر اُن کا ذہن بنایئے اور دعوتِ اسلامی کے لئے وُصول فرمایئے۔ اگر کوئی مذکورہ مَدّات یعنی لنگرِ رَضویہ، تقسیمِ رسائل یا دارُالمدینہ کے لئے ہی عَطیّات دینا چاہے تو اس کے مخصوص کردہ اَلفاظ کے مُطابق اِجازت کے ساتھ صرف اور صرف عَطیّاتِ نافِلہ ہی وُصول کیجئے۔

❁ اسی طرح مساجِد و مدارِس کی تعمیرات وغیرہ کے لئے بھی زکوٰۃ یا کسی اور صَدَقۂ واجبہ کی ترغیب نہ دلایئے۔



❁ اگر صَدَقاتِ واجِبہ دینے والے نے فقیر مُتعَیَّن کر دیا (مثلاً سیلاب زَدَگان یا جامعہ کے طَلَبہ یا پھر مَدرَسے کے طَلَبہ وغیرہ) تو رسید پر مقصد کے کالَم میں اُسے لازمی درج کیجئے۔

❁ مَدّاتِ مخصوصہ، مَدّاتِ واجِبہ اور مَدّاتِ نافِلہ میں سے ہر ایک کو الگ لگ ہی رکھئے اور اِن کے ریکارڈ بھی الگ الگ ہی ترتیب دیجئے تاکہ آپس میں مَدّات مِل جانے کا اندیشہ ہی نہ رہے۔

❁ عَطیّاتِ واجِبہ مثلاً قَسَم کے کَفّارے، نماز کے فِدیے، روزے کے فِدیے اور مَنّت وغیرہ میں سے کوئی مَد وُصول ہو تو اُس کی مکمل تفصیلات ضرور معلوم کیجئے مثلاً کتنی قَسموں کے کفارے ہیں؟ کتنی نمازوں یا روزوں کے فِدیے ہیں؟ اسی طرح مَنّت کے مکمل اَلفاظ

وغیرہ بھی معلوم کر کے رسید پر اس کا بھی اِندِراج کر لیجئے۔ نیز رقم دینے والے کا فون نمبر رسید پر ضرور درج فرمایئے تاکہ اگر مزید تفصیلات معلوم کرنے کی ضرورت ہو تو رابطہ کیا جا سکے۔

جھولی اور بستے کے لئے الفاظ و احتیاطیں

سوال: کیا جھولی بھی مدنی عَطیّات جمع کرنے کا ذریعہ ہے اگر ہے تو اس کی احتیاطیں اور محتاط الفاظ بیان فرما دیجئے؟

جواب: دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماعات، بڑی راتوں کے اجتماعات، جُمُعَہ و عیدین، عید گاہوں، قبرستانوں، مَساجِد، مین بس اسٹاپ، پٹرول پمپ، ریلوے اسٹیشن، سبزی منڈیوں، لاری اڈوں، کچہریوں، ڈاک خانوں، ہسپتالوں، اولیائے کرام

رَحِمَهُمُ اللّٰه کے مزاروں، بازاروں، مارکیٹوں اور شاپنگ سینٹرز وغیرہ میں جہاں بِھیڑ کی وجہ سے لوگ جلد سے جلد مدنی عطیّات دے کر نکلنا چاہتے ہیں، ان مقامات پر بِالْخُصُوص اور نگرانِ کابینہ یا ڈویژن مُشاوَرَت نگران و رُکن کی مُشاوَرَت سے طے شُدہ محفوظ مقامات پر بالعُموم مدنی عَطیّات کی جھولی و بستے کا لازمی اِہتمام کیجئے۔

❁ جھولی و بستے کے ذریعے مدنی عَطیّات وُصول کرنے والے اسلامی بھائیوں کی پہلے اچھی طرح تَرْبِیَت کی جائے اور اُس کے بعد ہی یہ اَہَم کام اُن کے سِپُرد کیا جائے ورنہ تھوڑی سی بے احتیاطی شدید نُقصان کا سبب بن سکتی ہے، عَطیّات کی وُصولی کا اعلان ہوتے ہی محبت کا اِظہار کرتے ہوئے ہر کسی کا جھولی لے کر کھڑے ہو جانا دُرُست

نہیں، جھولیاں صرف وہی اسلامی بھائی لے کر کھڑے ہوں جن کی باقاعدہ تَرْبِیَت کی گئی ہو اور خاص طور پر یہ کام اُنہیں سونپا گیا ہو۔

❁ مدنی مرکز کی طرف سے جھولیوں کے لئے جس رنگ کی تخصیص کی گئی ہے صرف اُسی رنگ کی جھولیوں کی ترکیب بنایئے، لہٰذا ذِمّہ داران کو چاہئے کہ اُس مخصوص رنگ کی جھولیوں کے کپڑے پہلے سے تیار رکھیں اور تَرْبِیَت یافتہ اسلامی بھائیوں کو پیشگی دے دیں تاکہ صرف وہی جھولیاں عَطِیّات کے لئے استعمال کی جائیں نیز اُسی مخصوص رنگ کے کپڑوں کا اعلان کیا جائے۔ مدنی ماحول میں کثرت سے پائے جانے والے رنگ مثلاً سفید (White)، سبز (Green)، کتھئی (Brown) رنگ کے کپڑوں میں مدنی عَطِیّات کے لئے

جھولی لگانے سے اِجتناب کریں۔

۞ بہترین طریقۂ کار یہ ہے کہ جھولی صرف صَدَقاتِ نافِلہ کے لئے لگائی جائے اور صَدَقاتِ واجِبہ (مثلاً زکوٰۃ، فطرہ، عُشر وغیرہ) اور مَدّاتِ مخصوصہ (مثلاً مسجد، مدرَسہ، جامعہ وغیرہ) کے لئے جھولی کے بجائے الگ سے بستہ لگایئے اور بستے پر تفصیلات کے ساتھ اِن مَدّات کو وُصول فرمایئے، مدنی عَطیّات کے بستے پر بینر بھی آویزاں ہو اور رسید بُک بھی موجود ہو اور اس صورت میں درج ذیل محتاط الفاظ کے مُطابق اعلانات کیجئے:

صَدَقاتِ نافِلہ کی جھولی کے محتاط الفاظ

''دعوتِ اسلامی کے ہر نیک و جائز کام میں خرچ کرنے کے

لئے اپنے نفلی صدقات اِس جھولی میں ڈالیں اور زکوٰۃ، فطرہ، عُشر، قسم کے کفّارے، نماز و روزے کے فِدیے، مَنّتِ واجبہ اور مدّاتِ مخصوصہ کی رقم بستے پر جمع کروا کر رسید ضرور حاصل کیجئے۔''

مدنی عطیّات کے بستے پر صدا لگانے کے محتاط الفاظ

''اپنی زکوٰۃ، فطرہ، عُشر، قَسَم کے کَفّارے، نماز و روزے کے فِدیے، مَنّتِ واجبہ اور مدّاتِ مخصوصہ کی رقم دعوتِ اسلامی کو دیجئے اور رسید ضرور حاصل کیجئے۔''

❁ اگر بستہ لگانا ممکن نہ ہو اور صرف جھولی ہی کی ترکیب ہو تو پھر

دونوں قسم کی جھولیاں لگانے والے الگ الگ صدا بلند کریں نیز دونوں جھولیاں فاصلے سے لگائی جائیں تاکہ عَطیّات دینے والوں کو کسی قسم کی غَلَط فہمی نہ ہو۔ اِس صورت میں صَدَقاتِ واجِبہ کے لئے درج ذیل مخصوص اور محتاط اَلفاظ کے ساتھ صدا لگایئے:

صَدَقاتِ واجِبہ کی جھولی کے محتاط الفاظ

”زکوٰۃ، فطرہ اور عُشر کی رقم اس جھولی میں ڈالیں، قسم کے کَفّارے، نماز و روزے کے فِدیے، مَنّتِ واجبہ، نفلی عَطیّات اور مَدّاتِ مخصوصہ کی رقم اس جھولی میں ہرگز نہ ڈالیں بلکہ یہ مَدّات الگ سے جمع کروا کر رسید ضرور حاصل کیجئے۔“



رسید بُک کے حوالے سے اَہم ہدایات اور احتیاطیں

سوال مدنی عَطیّات جمع کروانے کی ترغیب کب سے شروع کی جائے؟

جواب چونکہ اکثر مسلمان رَجَبُ الْمُرَجَّب، شَعْبانُ الْمُعَظَّم، اور رَمَضانُ الْمُبارَک میں اپنے مدنی عَطیّات جمع کرواتے ہیں، لہٰذا یکم رَجَبُ الْمُرَجَّب سے ہی مدنی عَطیّات جمع کروانے کی ترغیب اور وُصولی کی ترکیب شروع فرما دیجئے۔

❁ مدنی عَطیّات جمع کرنے کی رسیدیں جن اسلامی بھائیوں کو جاری کی جائیں اُن کی مکمل تفصیلات (نام، فون نمبر، ایڈریس، تنظیمی ذِمّہ داری، کابینہ اور کابینات وغیرہ) نیز رسید بُک نمبر اور رسید بُک کا سیریل بھی

مالیات مکتب کی طرف سے دیئے گئے رسید بک اجراء رجسٹر/ فارم پر ضرور تحریر فرمائیے۔

❁ دعوتِ اسلامی کے لئے مدنی عَطیّات کی وُصولی کرتے وقت رسید میں موجود تمام تفصیلات (مثلاً نام، فون نمبر، ایڈریس، ای میل ایڈریس وغیرہ) میں سے جس قدر ممکن ہو معلوم کرکے درج کیجئے اِسی طرح رسید پر تحریر مَدّات (زکوٰۃ، فطرہ، عُشر وغیرہ) کے آگے اِن ہی مَدّات کی رقم درج فرمائیے۔ عَطیّات رسید پُر کرنے کا مکمل طریقہ جاننے کے لئے اسی رسالہ کے صفحہ 86 پر پُر کی ہوئی رسید کا نمونہ ملاحظہ فرمائیے۔

یادرہے! ذراسی غفلت یا جلد بازی کی وجہ سے مَدّات کو واضح

نہ کرنا کسی کی زکوٰۃ یا فطرہ ضائع ہونے کا سبب بن سکتا ہے، لہٰذا عَطیّات کی وُصولی کے وقت عطیّات کی مَدّات کا مکمل اِندِراج رسید پر کرنے کے ساتھ ساتھ اپنے پاس موجود رجسٹر یا کاپی وغیرہ میں لازمی کر لیجئے تاکہ کسی بھی صورت میں مَدّات کی تفصیلات ضائع ہونے کا اندیشہ نہ رہے۔

❁ عَطیّات دینے والے کا فون نمبر رسید پر دستخط کے ساتھ ضرور درج فرمایئے تاکہ مجلسِ مالیات یا اِفتاء مکتب کو عَطیّات سے مُتَعَلِّق کسی بھی قِسم کی تفصیلات معلوم کرنی ہوں تو رابطہ کیا جا سکے، اِسی طرح اگر کوئی اسلامی بھائی کسی اَور کے عَطیّات جمع کروائیں تو عَطیّات دینے والے اور عَطیّات لانے والے دونوں کی تفصیلات

رسید پر درج کیجئے۔

❁ دعوتِ اسلامی کے لئے عَطیّات دینے والے ہر اسلامی بھائی کو مجلسِ مالیات کی طرف سے جاری کردہ عَطیّات کی رسید ضرور دیجئے، اگر کوئی اسلامی بھائی یہ کہہ کر رسید لینے سے اِنکار کرے کہ "مجھے دعوتِ اسلامی پر بھروسہ ہے" تب بھی ذہن بنا کر رسید پیش کرنے کی کوشش فرمائیے کیونکہ اِس طرح دعوتِ اسلامی کا پیغام بذریعہ رسید گھر کے کئی اَفراد تک پہنچ سکتا ہے۔

❁ عَلاقہ/شہر/ڈویژن/کابینہ کسی بھی سطح کا ذِمّہ دار ہو اُسے چاہیے کہ جاری کی گئی رسید بکس اور ان کے مُطابق جمع شُدہ مدنی عَطیّات نیز مَدّات کی وضاحت کے ساتھ مکمل ریکارڈ اور بچ جانے والی

رسیدیں شَوَّالُ الْمُکَرَّم کے ابتدائی 5 دنوں کے اندر اندر اپنے مُتَعَلِّقہ ذِمّہ دار کو جمع کروا کر ''رسید برائے عَطیّات وُصولی'' لازمی حاصل کرے۔

نقدی (CASH) کے مُتَعَلِّق اَہم ہدایات اور احتیاطیں

سوال: نقدی (CASH) اور انعامی بانڈز کی صورت میں ملنے والے مدنی عَطیّات وُصول کرنے سے متعلق احتیاطیں بیان فرما دیجئے؟

جواب: کیش کی صورت میں وُصول کئے جانے والے مدنی عَطیّات ہاتھوں ہاتھ چیک فرما لیجئے، ایسے نوٹ بطورِ عَطیّات ہرگز وُصول نہ کیجئے جو جعلی ہوں یا بند ہو چکے ہوں یا اُن کی حالت ایسی ہو کہ بینک

بھی وُصول نہ کرتا ہو البتہ ایسی صورتِ حال میں بحث و مُباحَثہ اور سخت کلامی سے اِجتِناب کرتے ہوئے حکمتِ عَملی اور حُسنِ اَخلاق سے کام لیجئے۔

❁ گورنمنٹ کی طرف سے جاری کردہ اِنعامی بانڈز بھی عَطیّاتِ نافِلہ یاواجِبہ کے طور پر لئے جاسکتے ہیں، اِنعامی بانڈز کاحکم بھی کیش کی طرح کا ہے یعنی جس طرح کیش کی حفاظت کا اِنتظام کیا جاتا ہے بالکل اسی طرح اِن کی بھی حفاظت کا اِنتظام کرنا چاہئے اور بانڈز وُصول کرنے کی صورت میں رسید پر دیگر تفصیلات کا اِندِراج کرتے وقت بانڈ کا نمبر اور اُس کی مالیت ضرور تحریر کیجئے اور مالیات مکتب میں وہی بانڈز جمع کروائیے، بانڈز کو تبدیل کرنے یا اَز خود



کیش کروانے کی ہرگز اجازت نہیں۔

سوال مدنی عَطیّات میں اگر غیر مُلکی کرنسی، سونا، چاندی، یا کوئی اور قیمتی دھات وغیرہ موصول ہو تو کیا اُسے فروخت کرکے رقم مجلسِ مالیات کو جمع کرواسکتے ہیں؟

جواب عَطیّاتِ واجبہ یا نافلہ میں سونا، چاندی یا غیر مُلکی کرنسی وغیرہ میں سے جو چیز جس صورت میں مَوصول ہو اُسی صورت میں مُتَعَلّقہ مالیات مکتب میں جمع کروایئے۔

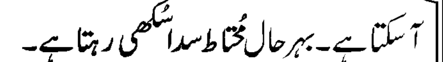
❀ اس بات کا خیال رکھئے کہ عَطیّاتِ واجِبہ اور نافِلہ اس طرح مِکس نہ ہونے پائیں کہ اِمتیاز ہی نہ رہے کہ کون سے واجِبہ تھے اور کون سے نافِلہ، کیونکہ اس معاملے میں ذرا سی غفلت و بے اِحتیاطی

سے تاوان لازم ہو سکتا ہے۔

❁ عَطیّات کے مہینے (یعنی رَجب، شَعبان، رَمضان) ہوں یا عام دن، کیش کی صورت میں مَوصول ہونے والے عَطیّات ایک یا دو دن سے زیادہ اپنے پاس گھر، مَدرَسے یا جامِعہ وغیرہ میں نہ رکھیں کہ مدنی عَطیّات جتنی زیادہ جلدی مدنی مرکز کو جمع کروائیں گے اتنی ہی جلدی آپ اور جن کے عَطیّات ہیں دونوں بریُ الذمّہ ہو سکیں گے، بلاوجہ تاخیر کرنے کی صورت میں آزمائش ہی آزمائش ہے، لہٰذا تنظیمی ترکیب کے مُطابق ذیلی مُشاوَرَت کا اسلامی بھائی مُتعَلِّقہ ذیلی مُشاوَرَت نگران کو، ذیلی مُشاوَرَت نگران حلقہ مُشاوَرَت نگران کو، حلقہ مُشاوَرَت نگران عَلاقائی مُشاوَرَت نگران کو اور

علاقائی مُشاوَرت نگران ڈویژن/شہر سطح کے **مجلسِ مالیات مکتب** میں فوری طور پر تمام عَطیّات مَدّات کی وضاحت اور مکمل تفصیل کے ساتھ جمع کروائیں اور ''**رسید برائے عَطیّات وُصولی**'' بھی ضرور حاصل فرمائیں۔

❀ اگر کیش فوری طور پر جمع کروانا ممکن نہ ہو تو حفاظت کے ساتھ کسی محفوظ جگہ پر رکھئے اور اس بارے میں اپنے مُتَعَلِّقہ ذِمّہ دار کو بھی مُطّلع فرما دیجئے اور پھر جیسے ہی ممکن ہو فوری طور پر مُتَعَلِّقہ ذِمّہ دار یا مالیات مکتب میں جمع کروا دیجئے۔ یاد رہے! ایسی صورت میں حفاظت کا بھرپور اِہتمام ہونا چاہئے، جان بوجھ کر سُستی کرنا آپ کیلئے آزمائش کا سبب بن سکتا ہے، نیز نقصان کی صورت میں تاوان بھی لازم



آ سکتا ہے۔ بہر حال مُحتاط سدا سُکھی رہتا ہے۔

❁ مجالس وشعبہ جات کے ذِمّہ داران اپنے متعلقہ ذِمّہ دار کو عَطیّات جمع کرواتے وقت عَطیّات رسید ضرور حاصل فرمائیں اور اِس پر مکمل تفصیلات کا اِندِراج بھی چیک فرمالیں۔

❁ ''رسید برائے عَطیّات وُصولی'' پر بھی عَطیّات جمع کروانے والے کا نام، ایڈریس، فون نمبر، ذِمّہ داری، ذیلی حلقہ/ حلقہ/ علاقہ/ ڈویژن/ کابینہ کی تفصیلات وغیرہ، اسی طرح عَطیّات وُصول کرنے والے کی تمام تفصیلات رسید پر ضرور لکھی جائیں۔ ''رسید برائے عَطیّات وُصولی'' کا پُر کیا ہوا نمونہ اسی رسالے کے صفحہ 91 پر مُلاحظہ کیجئے۔

❁ تمام ذِمّہ داران اپنے ماتحت اسلامی بھائیوں سے عَطیّات وُصول

کرتے وقت ''رسید برائے عَطیّات وُصولی'' ہی استعمال فرمائیں اوراسی پر وُصولی دیں، اگر مَدّات زیادہ ہوں اور رسید پر کالَم کم ہوں تو دوسری رسید پر اِنْدِراج فرمائیں، رسید کی پچھلی طرف یا اَطراف میں مَدّات کی تفصیلات کا اِنْدِراج نہ فرمائیں۔

❁ نمازِ عید کے لئے جاتے ہوئے یا اِس قِسم کے دیگر مواقع پر اکثر لوگ جلدی میں ہوتے ہیں اور بعض اوقات فطرے سے زیادہ رقم دے جاتے ہیں اور کہتے ہیں کہ اتنی رقم فطرہ ہے اور باقی عَطیّاتِ نافِلہ ہیں، ایسے لوگ جلدی کی وجہ سے عُموماً رسید نہیں لے پاتے ایسی صورت میں بستے پر موجود اسلامی بھائیوں کو چاہیئے کہ عَطیّاتِ واجبہ اور نافلہ کی رقم فوری طور پر نوٹ فرمالیں بصورتِ دیگر اِن کے آپس

میں مِکس ہو جانے اور تاوان کی صورت بننے کا قوی اندیشہ ہے۔

مدنی مشورہ اپنے پاس ہر وقت قلم اور مدنی پیڈ یا ڈائری وغیرہ رکھئے اور اِن کا بَرْ وَقْت استعمال بھی کیجئے۔

چیک اور بینک کے حوالے سے اَہَم ہدایات اور احتیاطیں

سوال مدنی عَطیّات میں اگر کوئی چیک دے تو وُصول کر سکتے ہیں یا نہیں؟ اگر وُصول کر سکتے ہیں تو اس کا طریقہ بھی ارشاد فرما دیجئے۔

جواب مدنی عَطیّات کے چیک خواہ صَدَقاتِ واجِبہ (مثلاً زکوۃ، فطرہ، عُشر وغیرہ) کے لئے ہوں یا نافلہ کے لئے، وُصول کئے جا سکتے ہیں لیکن چیک بنواتے اور وُصول کرتے وقت اس بات کو ضرور مدِّ نظر

رکھیں کہ ”کراس چیک“ دعوتِ اسلامی (Dawateislami)
کے نام پر بنوائیں اور وہی چیک ڈویژن مالیات ذِمّہ دار یا مُتَعَلِّقہ
مالیات مکتب میں جمع کروائیں، اپنے یا کسی اَور کے ذاتی اکاؤنٹ
میں جمع کرواکراس کے بدلے اپنا یا کسی اَور کا چیک جمع کروانے کی
تنظیمی طور پر ہرگز اجازت نہیں۔

❀ اگر کوئی اسلامی بھائی اکاؤنٹ کی تفصیلات طَلَب کریں تو اُنہیں
واجبہ اور نافلہ اکاؤنٹس کی الگ الگ تفصیل (جو کہ اس رسالے کے صفحہ
88 پر بھی دی گئی ہے) وضاحت کے ساتھ بتایئے اور ساتھ ہی ساتھ اُن
کا یہ ذہن بھی بنایئے کہ آپ جیسے ہی کوئی عَطِیّات مُتَعَلِّقہ اکاؤنٹ
بالخصوص واجبہ والے اکاؤنٹ میں کسی بھی ذریعے سے ٹرانسفر یا ڈپوزٹ

فرمائیں تو donations@dawateislami.net پر

ای میل کے ذریعے یا03158272203 پر فون یا ایس ایم ایس

کے ذریعے یا پھر واٹس ایپ (whats App) کے ذریعے اس

نمبر (0332 7331516) پر ضرور مُطّلع فرمائیں کہ آپ نے کس

اکاؤنٹ میں؟ کس تاریخ کو؟ کس مَدْ میں؟ کتنی رقم جمع کروائی ہے؟

تاکہ آپ کی زکوٰۃ و دیگر واجبات بَروَقْت اَدا کئے جاسکیں، اگر آپ کی

طرف سے اِطّلاع ملنے میں تاخیر ہوئی تو ممکن ہے کہ آپ کی زکوٰۃ تاخیر

سے اَدا ہو اور زکوٰۃ کی ادائیگی میں تاخیر کرنا گناہ ہے۔ یاد رہے کہ اگر

بینک معمول کے مطابق کُھلے رہے تو آپ کے صَدَقاتِ واجبہ دعوتِ

اسلامی کے بینک اکاؤنٹ میں کلیئر ہو جانے کی صورت میں تقریباً 15

سے 20 دن کے اندر اندر اَدا کئے جاسکیں گے۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ

❁ عَطیّاتِ واجِبہ یا نافلہ اگر شہر سطح کے مالیات کے اکاؤنٹ میں جمع کروائیں تو اُس کی رسید کی کاپی بھی اپنے پاس ضرور محفوظ رکھئے اور مالیات میں اِندِراج کروانے اور رسید برائے مکتب حاصل کرنے کے لئے بینک کی اصل رسید (Original Bank Slip) اپنے ساتھ لیتے آیئے۔

❁ عُموماً پاکستان بھر سے دعوتِ اسلامی کے اکاؤنٹ میں عَطیّات جمع کروانے پر بینک کی طرف سے کوئی اَخراجات (Charges) نہیں مگر اِس کے باوجود اگر آپ کے یہاں کسی قسم کے اَخراجات (Charges) مانگے جائیں تو اِس کی ادائیگی عَطیّات سے نہ کیجئے

بلکہ ایسی صورت میں پہلے مُتَعلِّقہ مالیات مکتب سے رابطہ فرمایئے۔

چند مزید احتیاطیں

❀ بسا اَوقات مدنی مرکز کی طرف سے کسی مخصوص مَد کیلئے عَطیّات جمع کرنے کا اِعلان کیا جاتا ہے اور پھر اس کیلئے عَطیّات مُہم شُروع ہو جاتی ہے تو ایسی مَدّات میں ذاتی یادداشت کی بُنیاد پر اپنے الفاظ سے عَطیّات وُصول کرنے کی ہرگز ترکیب نہ بنایئے بلکہ اعلان کئے گئے الفاظ کے مُطابق ہی عَطیّات وُصول فرمایئے۔

❀ اگر کوئی سُود، جُوا یا رِشْوت وغیرہ کی رقم عَطیّات میں دے تو ہرگز وُصول نہ کیجئے بلکہ اس سے عرض کر دیجئے کہ **"دعوتِ اسلامی کے عَطیّات میں اس قسم کی رقم وُصول نہیں کی جاتی"** البتّہ اگر نادانستہ طور

پر اِس قِسم کی رقم وُصول کر چکے ہیں تو دارُ الافتاء اہلسنت سے اِس کے بارے میں شرعی رہنمائی حاصل کر کے اُس کے مُطابق عمل کیجئے اور اگر دارُ الافتاء سے وہ رقم صَدَقہ کرنے کا کہا جائے تو آپ اَز خود کسی فقیرِ شرعی کو ثواب کی نِیَّت کئے بغیر اَدا کر دیجئے، بہر صورت توبہ بھی کیجئے اور آئندہ نہ لینے کا عہد بھی کیجئے۔

❀ عَطیّات گُم ہو جانے، کم ہو جانے، زیادہ ہو جانے یا چوری وغیرہ ہو جانے کی صورت میں فوراً تنظیمی ترکیب کے مُطابق مُتَعَلِّقہ ذِمّہ داران کے ذریعے مجلسِ مالیات کو تحریری طور پر تفصیلات سے آگاہ فرمایئے، ایسی صورت میں مجلسِ مالیات، اِفتاء مکتب سے شرعی رہنمائی حاصل کر کے آپ کو مسئلہ سے آگاہ کر دے گی، ضرورت پڑنے پر آپ کو

اِفتاءمکتب میں بُلایا بھی جاسکتا ہے، بہرحال ملنے والی رہنمائی کے مُطابق ہی عمل کیا جائے، کہیں ایسا نہ ہو کہ یہاں کی ذراسی شرم بروزِ قیامت بارگاہِ خداوندی عَزَّوَجَلَّ میں شرمندگی کا باعث بن جائے۔ اَلْاَمَان وَالْحَفِیْظ

چندے سے مُتَعَلِّق چند شرعی مسائل

سوال کیا حج یا عمرے کے دَم یا بَدَنہ کی رقم عَطِیّاتِ دعوتِ اسلامی میں وُصول کی جاسکتی ہے؟

جواب حج یا عمرے کے دَم یا بَدَنہ کی رقم عَطِیّات میں ہرگز وُصول نہ کیجئے کیونکہ حج یا عمرے کا دَم یا بَدَنہ قربانی کی صورت میں حُدُودِ حرم شریف میں ہی دینا ضروری ہوتا ہے۔



سوال کیا غیر مُسلم سے چندہ لیا جا سکتا ہے؟

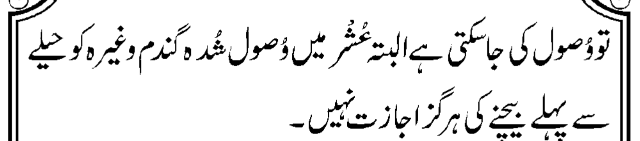
جواب غیر مسلم یا بد مذہب سے چندہ لینے کی ہرگز اجازت نہیں۔ مزید تفصیل چندے کے بارے میں سوال جواب کے صفحہ نمبر 19 پر مُلاحَظہ فرمایئے۔

سوال کیا نابالغ کی ذاتی رقم بطورِ عَطیّات وُصول کی جا سکتی ہے؟

جواب نابالغ کی ذاتی رقم عَطیّات میں ہرگز وُصول نہ فرمایئے، ہاں اگر نابالغ کے ذریعے اُس کے والدین یا سَر پَرَسْت اپنے ذاتی عَطیّات بھیجیں تو وُصول کئے جا سکتے ہیں۔

سوال عُشر کی مَد میں اگر کوئی نقدی دے تو کیا وُصول کی جا سکتی ہے؟

جواب اگر کوئی شخص اپنی فصل کا عُشر وغیرہ بیچ کر اُس کی نقدی دے



تو وُصول کی جاسکتی ہے البتہ عُشر میں وُصول شُدہ گندم وغیرہ کو حیلے سے پہلے بیچنے کی ہرگز اجازت نہیں۔

سوال کیا مدنی عطیّات کوئی اس نیّت سے ازخود خرچ کرسکتا ہے کہ میں نے جمع کئے ہیں، کچھ دنوں بعد مجلسِ مالیات کو جمع کروادوں گا؟

جواب دعوتِ اسلامی کے لئے وُصول کئے گئے مدنی عَطیّات اپنے یا کسی اَور کے ذاتی مُعاملات پر خرچ کر لینے کی تنظیمی و شرعی طور پر ہرگز اجازت نہیں، ایسا کرنے پر توبہ اور تاوان دونوں لازم آسکتے ہیں۔

سوال عَطیّاتِ دعوتِ اسلامی میں ''مَنّت'' کی رقم وُصول کرنے کا طریقہ ارشاد فرما دیجئے۔

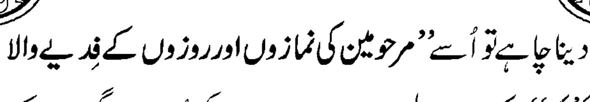
جواب مَنّت کے حوالے سے عَطیّات مَوصول ہوں تو کسی پرچے پر

مکمل تفصیلات لکھ/لکھوا کر رسید کے ساتھ ضرور مُنسلک فرمائیں کہ مَنّت کیا مانی تھی اور اس کے اَلفاظ کیا تھے؟ مثلاً میں امتحان میں کامیاب ہو گیا تو 500 رُوپے دعوتِ اسلامی کو دوں گا یا فیضانِ مدینہ میں دوں گا، اگر میرا فُلاں کام ہو گیا تو میں اللہ عَزَّوَجَلَّ کی راہ میں 1000 رُوپے دوں گا وغیرہ وغیرہ تاکہ شرعی رہنمائی کے مطابق ہی ان عَطیّات کا استعمال کیا جاسکے کیونکہ بعض مَنَّتیں واجب ہوتی ہیں اور بعض نَفْل لہٰذا تفصیل معلوم نہ ہونے کی صورت مسائل کا سامنا کرنا پڑے گا۔

سوال: مرحومین کی نمازوں اور روزوں کے فِدیے وُصول کرنے کا طریقہ ارشاد فرما دیجئے۔

جواب: اگر کوئی مرحومین کی طرف سے نمازوں یا روزوں کے فِدیے

دینا چاہے تو اُسے ''مرحومین کی نمازوں اور روزوں کے فِدیے والا مَسْئَلہ'' جو کہ درج ذیل ہے، پڑھائیے یا پڑھ کر سُنائیے، اگر اِس کے مطابق ترکیب بنتی ہو تو وُصول فرما کر رسید پر ضرور تحریر فرمائیے۔



مرحومین کی نمازوں اور روزوں کے فِدیے کا مَسْئَلہ

❁ میِّت کی عُمر معلوم کر کے اِس میں سے نو سال عورت کے لئے اور بارہ سال مَرد کے لئے نابالغی کے نکال دیجئے۔ باقی جتنے سال بچے اُن میں حساب لگائیے کہ کتنی مُدّت تک وہ (مرحومہ یا مرحوم) بے نمازی رہا یا کتنی نمازیں اس کے ذِمّے قضا کی باقی ہیں۔ زیادہ سے زیادہ اندازہ لگا لیجئے۔ بلکہ چاہیں تو نابالغی کی عُمر کے بعد سے بَقِیَّہ تمام عُمر کا حساب

لگا لیجئے۔اب فی نماز ایک صَدَقۂ فِطر خَیرات کیجئے۔ایک صَدَقۂ فِطر کی مِقْدار دوکلو میں تقریباً 80 گرام کم گیہوں یا اُس کا آٹا یا اُس کی رقم ہے اور ایک دن کی چھ نمازیں ہیں پانچ فرض اور ایک وِتر واجب لہٰذا دوکلو میں 80 گرام کم گیہوں کی رقم مَثَلاً 100 روپے ہو تو ایک دن کی نمازوں کے 600 روپے، 30 دن کے اٹھارہ ہزار (18,000) روپے اور بارہ ماہ کے دو لاکھ، سولہ ہزار (2,16,000) روپے ہوئے۔اب اگر کسی مَیِّت پر 50 سال کی نمازیں باقی ہیں تو اُن کا فِدیہ ادا کرنے کے لئے ایک کروڑ، آٹھ لاکھ (1,08,00,000) روپے خَیرات کرنے ہوں گے۔

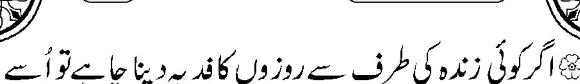
❁ روزوں کا حساب بھی بالکل اِسی طرح لگائیے کہ کتنی مُدّت تک وہ

(مرحومہ یا مرحوم) روزے نہ رکھ سکا یا کتنے روزے اُس کے ذِمّے قضا کے باقی ہیں۔ زیادہ سے زیادہ اندازہ لگا لیجئے۔ بلکہ چاہیں تو نابالغی کی عُمر کے بعد سے بقِیَّہ تمام عُمر کا حساب لگا لیجئے۔ اب فی روزہ ایک صَدَقۂ فِطر خیرات کیجئے۔ ایک صَدَقۂ فِطر کی رقم اگر **100** روپے ہو تو ایک دن کے روزے کے **100** روپے اور **30** دن کے **3000** روپے ہوئے، اب اگر کسی میِّت پر **50** سال کے روزے باقی ہیں تو **50** سال کے روزوں کے فِدیے ادا کرنے کے لئے ایک لاکھ پچاس ہزار (**1,50,000**) روپے خَیرات کرنے ہوں گے۔

❁ نیز فِطرے کی رقم کا حساب بھی گیہوں کے موجودہ بھاؤ سے لگانا ہوگا۔ اگر وُرَثا اپنے مرحومین کے لئے یہ عمل کریں تو یہ میِّت کی

زبردست اِمداد ہوگی ، اِس طرح مرنے والا بھی اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ فرض کے بوجھ سے آزاد ہوگا اور وُرَثا بھی اَجر وثواب کے مُسْتَحَق ہوں گے۔ بعض حضرات مسجد وغیرہ میں ایک قرآنِ کریم کا نُسخہ دے کر اپنے مَن کو مَنا لیتے ہیں کہ ہم نے مرحوم کی تمام نمازوں یا روزوں کا فِدیہ اَدا کردیا تو یہ محض اُن کی غلَط فہمی ہے۔

نوٹ: فی الحال لَوٹ پھیر کرنے کی سہولت مُیَسَّر نہیں لہٰذا آپ خود ہی لَوٹ پھیر کر کے دیجئے ، ہم آپ کی رقم لَوٹ پھیر کے بغیر شرعی فقیر کو اَدا کر دیں گے ، نماز کے فِدیے کے بارے میں تفصیلی اَحکامات سیکھنے کے لئے بہارِ شریعت حِصّہ سِوُم سے باب ''نماز کا بیان'' کا مُطالعہ فرمائیے۔



❁ اگر کوئی زندہ کی طرف سے روزوں کا فِدیہ دینا چاہے تو اُسے ''زندہ شیخِ فانی کے روزوں کے فِدیوں والا مَسْئَلہ'' جو کہ درج ذیل ہے، پڑھائیں یا پڑھ کر سنائیں، اگر اس کے مُطابق ترکیب بنتی ہو تو وُصول فرمائیں۔

زندہ شیخِ فانی کے روزوں کے فِدیے کا مَسْئَلہ

❁ ہر شخص کو روزے کا فِدیہ دینے کی اجازت نہیں بلکہ یہ حکم ایسے شخص کے لئے ہے جو بڑھاپے کے سبب اتنا کمزور ہو گیا ہو کہ اب روزے رکھنے کی قدرت پانے کی اُمید ہی نہ رہی ہو (نہ گرمی میں، نہ سردی میں، نہ لگاتار، نہ مُتَفَرِّق یعنی علیحدہ علیحدہ طور پر) تو ایسے شخص کو روزہ نہ رکھنے کی اجازت ہے، ایسا شخص فی روزہ ایک فدیہ یعنی ایک صَدَقۂ فِطر



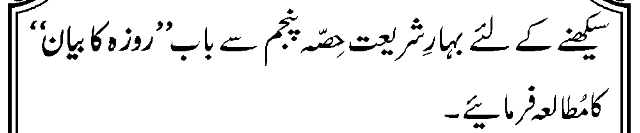
خَیرات کرسکتا ہے لیکن اگر فِدیہ دینے کے بعد وہ شخص روزہ رکھنے پر قادِر ہوگیا تو جو روزے قضا ہوئے تھے اور اُن کے فِدیے دے چکا تھا اُن روزوں کی قضا لازم ہوگی اور ایسی صورت میں جو فِدیے دے چکا تھا وہ نَفْل ہوجائیں گے۔

❀ اگر کوئی شخص بڑھاپے کے علاوہ کسی بیماری کے سبب یا کسی اَور صحیح وجہ سے روزے نہیں رکھ پاتا تو فِدیہ دینے کی اجازت نہیں بلکہ تندُرُست ہونے یا اُس صحیح وجہ کے ختم ہونے کا انتظار کرے اور تندُرُست ہوجانے پر اُن روزوں کی قضا کرے اور اگر بیماری سے صِحَّت یاب ہونے کی اُمّید ہی نہیں بلکہ یقین ہوچلا ہے کہ اب مَوت ہی آجائے گی تو ایسی صورت میں اُن روزوں کے فدیہ کی ادائیگی

کے لئے وصیّت کرے۔

❁ کفّارہ قَسَم کا ہو یا روزے کا اِسی طرح فدیہ نماز کا ہو یا روزے کا بلکہ عام صَدَقۂ فِطر میں بھی اُس جگہ کا اعتبار کیا جائے گا جہاں وہ رہتا ہے یعنی اگر کوئی شخص مدینے شریف میں رہتا ہے اور اپنی قَسَم کا کفّارہ پاکستان میں اَدا کرنا چاہتا ہے تو (خواہ وہ صَدَقۂ فِطر کی ادائیگی بیرونِ مُلک کرنسی میں کرے یا بیرونِ مُلک کرنسی کے اعتبار سے پاکستانی کرنسی میں) مدینے شریف کے صَدَقۂ فِطر کی رقم کا اعتبار کیا جائے گا۔

نوٹ فی الحال لَوٹ پھیر کرنے کی سہولت میسر نہیں لٰہذا آپ خود ہی لَوٹ پھیر کر کے دیجئے، ہم آپ کی رقم لَوٹ پھیر کے بغیر شرعی فقیر کو اَدا کر دیں گے، روزے کے فِدیے کے بارے میں تفصیلی اَحکامات



سیکھنے کے لئے بہارِ شریعت حِصّہ پنجم سے باب ''روزہ کا بیان''

کا مُطالعہ فرمائیے۔

❁ اگر کوئی اسلامی بھائی مزید تفصیلات جاننا چاہے تو اُسے رابطے کیلئے دارُ الافتا اہلسنّت کے نمبرز دے دیجئے، دارُ الافتا اہلسنّت سے اندرونِ مُلک و بیرونِ مُلک رابطے کیلئے نمبرز آپ کی سہولت کیلئے اِسی رسالے کے پیچھے دیئے گئے ہیں۔

سوال: اگر کوئی قَسَم کے کَفّارے کی رقم دعوتِ اسلامی کو دینا چاہے تو کس حساب سے وُصول کی جائے؟

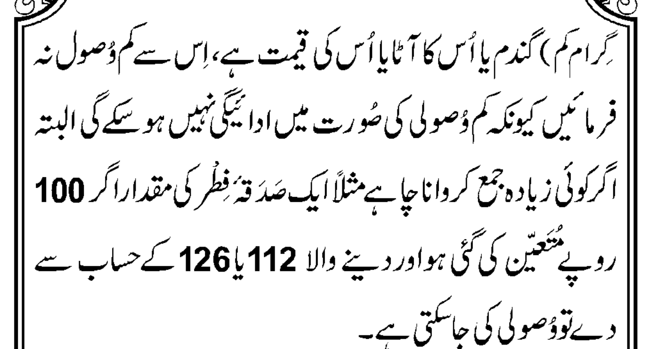
جواب: قسم کے کَفّارے کی مَد میں عَطیّات موصول ہوں تو وُصول کرتے وقت اس بات کا خاص خیال رکھئے کہ ایک قَسَم کے کَفّارے

کی مَد میں **10** صَدَقۂ فِطر کی رقم وُصول کی جائے گی یعنی اگر صَدَقۂ فِطر **100** روپے ہو تو ایک قَسَم کے کَفّارے میں **1000** روپے وُصول کیا جائے گا۔

یاد رہے! قَسَم کے کَفّارے کا فارم اب ہر رسید بُک میں موجود ہے، ضرورتاً اس کی کاپیاں کروا کر رکھ لیجئے، آپ کی سہولت کے لئے اِس رسالے کے صفحہ 87 پر پُر کیا گیا نمونہ بھی دیا گیا ہے، اس فارم پر دی گئی ہدایات کے مُطابق ہی قسم کے کَفّارے وُصول فرمایئے اور قَسَم کے کَفّارے کا فارم رسید کے ساتھ مُنسَلِک فرمایئے۔

سوال: صَدَقۂ فِطر کی مِقْدار ارشاد فرما دیجئے۔

جواب: ایک صَدَقۂ فِطر کی مِقْدار **1920** گرام (یعنی دو کلو میں 80



گرام کم) گندم یا اُس کا آٹا یا اُس کی قیمت ہے، اِس سے کم وُصول نہ فرمائیں کیونکہ کم وُصولی کی صُورت میں ادائیگی نہیں ہو سکے گی البتہ اگر کوئی زیادہ جمع کروانا چاہے مثلاً ایک صَدَقۂ فِطر کی مقدار اگر 100 روپے مُتَعَیَّن کی گئی ہو اور دینے والا 112 یا 126 کے حساب سے دے تو وُصولی کی جاسکتی ہے۔

سوال کیا عَطِیّات رسید بُک کی حفاظت کا انتظام کرنا ضروری ہے؟ برائے کرم رہنمائی اور تَربِیَت فرما دیجئے۔

جواب مدنی عَطِیّات جمع کرنے کے لئے جن اسلامی بھائیوں کو رسید بکس جاری کی جائیں اُن کو دینی کاموں کے لئے چندہ کرنے کے فضائل سُنانے کے ساتھ ساتھ رسیدیں واپس نہ کرنے کی صورت

میں پیش آنے والے مُمکِنہ مسائل سے بھی آگاہ فرمائیں، اِس کا بہتر اور آسان طریقہ یہ ہے کہ اُن اسلامی بھائیوں کو ''شرعی مسئلہ'' کے نام سے رسید بُک والا درج ذیل فتویٰ پڑھ کر سُنا دیا جائے۔

شرعی مَسئَلہ

عَطیّات جمع کرنے کیلئے بنائی جانے والی تمام قِسم کی رسیدیں مجلسِ مالیات یا جس کو بھی دی جائیں اُس کے پاس بطورِ امانت ہوتی ہیں جس کی حفاظت کرنا بھی اُس کی ذِمّہ داری ہے اور جن اسلامی بھائیوں کو یہ رسیدیں دی جائیں اُن پر لازم ہے کہ تمام رسیدیں مجلسِ مالیات کو واپس کر دیں۔ بلا اجازتِ شرعی واپس نہ کرنا یا اپنی کوتاہی سے رسیدیں گُم کر دینا ناجائز و گُناہ ہے۔ یاد رہے کہ اگر

بطریقِ شرعی یہ ثابت ہوا کہ کسی کی تَعَدِّی یا حفاظت میں کوتاہی برتنے سے رسیدیں گُم ہوئی ہیں تو اِس صورت میں اُس اسلامی بھائی کو رسیدوں کا تاوان بھی ادا کرنا ہوگا۔ (دارُالافتاء اہلسنت)

نوٹ: رسید بُک کا مُحتاط استعمال نہ کرنے سے رسیدیں یا رسید بُک ضائع ہونے کا قوی اندیشہ ہے لہٰذا عَطیّات جمع کرنے والے اسلامی بھائیوں کو کسی بھی قِسم کی مُمکِنہ غفلت و بے احتیاطی سے بچانے کے لئے ان کی سہولت وخیر خواہی کے پیشِ نظر اِفتا مکتب کی مُشاوَرَت سے مذکورہ فتویٰ رسید بُک کے اوپر بھی پرنٹ کروا دیا گیا ہے تاکہ اِحتیاط کا دامن نہ چھوٹنے پائے۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ ہمیں امیرِ اہلسُنّت کی غُلامی اور دعوتِ اسلامی کے



مدنی ماحول پر استقامت کے ساتھ ہر مدنی کام کے لئے ہر وقت تیار رہنے کی توفیقِ سعید عطا فرمائے۔

اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجلسِ مالیات دعوتِ اسلامی

۱۳ محرم الحرام ۱۴۳۷ھ بمطابق 27 اکتوبر 2015ء

عطیات کی پُر (Fill) کی ہوئی رسید کانمونہ



دعوتِ اسلامی

رسید نمبر 398

DAWAT-E-ISLAMI

تاریخ عیسوی 26-08-2015

عالمی مدنی مرکز فیضان مدینہ پرانی سبزی منڈی محلہ سوداگران باب المدینہ کراچی

Tel: 021-34921389-93 UAN: 111-252-692

نام مع ولدیت: عبد الکلیم عطاری فون نمبر: 0332-1234567

پتا: مکان نمبر 1308 سیکٹر B/15 صدر کراچی، پاکستان (علاقہ: فیضان بغداد، ڈویژن غم مرشد، کابینہ جیلانی)

رقم ہندسوں میں: 26,000 رقم لفظوں میں: صرف چھبیس ہزار روپے

چیک نمبر: 4044076 بینک: یو-بی-ایل برانچ: ایم-اے-جناح روڈ کراچی تاریخ: 30 اگست 2015

نام وصول کنندہ: کامران عطاری ذمہ داری/مجلس: حلقہ نگران

دستخط وصول کنندہ: Kamran Attari چندہ دینے والے کے دستخط: Abdul Kaleem Attari

http://www.dawateislami.net/donation/donate.do *E-Mail: donations@dawateislami.net*

Donations made to Dawat-e-Islami is entitled to the tax credit U/S 61 of the Income Tax Ordinance 2001

آپ کا چندہ (تمام نفلی صدقات) دعوتِ اسلامی جہاں مناسب سمجھے گی وہاں ہر نیک و جائز کام میں خرچ کرے گی۔

مد	مقصد	رقم
(صدقات واجبہ کی مختلف صورتیں مثلاً نذر، قسم کا کفارہ، فدیہ وغیرہ کی مکمل تفصیل لکھ کر رقم جمع کروائیں)		
زکوۃ	دعوت اسلامی	12,000
فطرہ	دعوت اسلامی	9,000
عشر	دعوت اسلامی	3,000
صدقاتِ نافلہ	لنگر رضویہ/	1,000
// // //	مدنی چینل	1,000
میزان		26,000



قَسَم کے کفارے کے فارم کا پُر کیا ہوا نمونہ

قَسَم کھانے والے کا نام: بکر عطاری فون نمبر: 021-31234567 موبائل نمبر 0332-1234567

ای میل ایڈریس: abc@gmail.com گھر/آفس کا پتہ: فلیٹ نمبر 2 بلاک L

گلستانِ جوہر کراچی پاکستان

کتنی قَسَم کا کفارہ ہے تعداد: 1 قَسَم کی رقم: 1,000 قسم جو کھائی تھی اس کے مکمل الفاظ تحریر فرمائیں:

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی قسم میں زید سے بات نہیں کروں گا لیکن میں نے زید سے بات کر لی۔

قَسَم کے کفّارے کی رقم وُصول کرنے کے مدنی پھول

❁ قَسَم کے کفارے میں صدقۂ فطر کی رقم میں اس جگہ کا اعتبار کیا جائے گا جہاں قَسَم توڑنے والا شخص موجود ہے یعنی اگر کوئی شخص مدینہ شریف میں ہے اور اپنی قَسَم کا کفارہ پاکستان میں ادا کرنا چاہتا ہے تو مدینہ شریف کے صدقۂ فطر کی رقم کا اعتبار کیا جائے گا۔

۞ ایک قَسَم کے کفارے کی مَد میں 10 صدقۂ فطر کی رقم وُصول کی جائے ، ایک صدقۂ فطر کی مقدار 1920 گرام (دوکلو میں 80 گرام کم) گندم یا اس کا آٹا یا اس کی قیمت ہے، اس مقدار سے کم وُصول نہ فرمائیں کہ کم وُصولی کی صورت میں ادائیگی نہیں ہو سکے گی ، مثلاً ایک صدقۂ فطر کی رقم اگر 100 روپے ہوتو 10 صدقۂ فطر کی رقم 1000 بنے گی۔

۞ البتہ اگر کوئی کفارے کی مد میں صدقۂ فطر کی رقم سے کچھ زیادہ جمع کروانا چاہے مثلاً ایک صدقۂ فطر کی مقدار اگر 100 روپے مُتَعَیَّن کی گئی ہو اور دینے والا 112 یا 126 کے حساب سے دے تو وُصولی کی جا سکتی ہے۔

۞ قسم کے کفارے کے لئے جو رقم لی جا رہی ہے ''قسم کے کفارے کی ادائیگی'' کی مَد میں ہی وُصول فرمائیں، اس رقم کو ہر نیک و جائز کام کی مَد میں ہر گز نہ لیں۔

عطیات جمع کروانے کیلئے اکاؤنٹس کی تفصیل

دعوتِ اسلامی کے مدنی کاموں کے لئے مدنی عطیات جمع کروانے کے لئے صدقاتِ واجبہ و نافلہ وغیرہ کے لئے الگ الگ اکاؤنٹس کی تفصیلات ملاحظہ کیجئے۔





A/C No: 0388514411000260

Title: Dawateislami

Bank: MCB

Cloth Market Branch (0063) Karachi

Swift Code: Mucbpkka

﴿1﴾ برائے عطیات و صدقاتِ نافلہ

A/C No: 0388841531000263

Title: Dawateislami

Bank: MCB

Cloth Market Branch (0063) Karachi

Swift Code: Mucbpkka



(2) برائے عطیات و صدقاتِ نافلہ

A/C No: 010-0650-0

Title: Dawateislami

Bank: UBL (Ameen)

Main Branch (0891) M.A Jinnah Road Karachi

Swift Code: Unilpkka



برائے لنگرِ رضویہ

A/C No: 010-0952-7

Title: Dawateislami Langer-e-Razwia

Bank: UBL (Ameen)

Main Branch (0891) M.A Jinnah Road Karachi

Swift Code: Unilpkka



دعوتِ اسلامی

رسید برائے عطیات وصولی (نقدی/کیش)



رسید نمبر: 0007	(ذیلی حلقہ/حلقہ/علاقہ/ڈویژن/شہر/کابینہ/کابینات)	بک نمبر: 25

تاریخ	02اکتوبر 2015	علاقہ (تنظیمی/سرکاری)	گلشن بغدادا ورنگی نمبر 01	کابینہ	ضیائی کابینہ
ذیلی حلقہ	جامع مسجد محمدی	ڈویژن	گلشن مرشد	کابینات	عطاری کابینات
حلقہ	فیضان محمدی	شہر (تنظیمی)	کراچی (باب المدینہ)	ملک	پاکستان

مدات واجبہ	مقصد/تعداد	رقم	مدات نافلہ	رقم
زکوٰۃ	دعوت اسلامی کے لئے	3,000	مسجد	52,000
فطرہ	دعوت اسلامی کے لئے	7,000	مدرسۃ المدینہ	12,000
عشر	دعوت اسلامی کے لئے	12,000	جامعۃ المدینہ	13,000
حج وعمرہ کے صدقات	2عدد	200	فیضان مدینہ	25,000
قسم کے کفارے	3عدد	3,000	مدنی چینل	26,000
نماز کے فدیے	ایک ماہ کے نمازوں کا	18,000	دارالمدینہ	11,000
روزے کے فدیے	ایک ماہ کے روزوں کا	3,000	مدنی قافلہ	5,500
منت واجبہ کی رقم	اللہ کی راہ میں صدقہ	6,000 (منت کے الفاظ منسلک ہیں)	ہدیہ/صدقہ	2,600
دیگر			خیرات	1,200
دیگر			ہر نیک وجائز کام	26,000
ٹوٹل رقم (ہندسوں میں)		52,200	ٹوٹل رقم (ہندسوں میں)	1,74,300
رسید نمبرز:	بک نمبر 50 (رسید نمبر 601 تا 618) اور بک نمبر 58 (رسید نمبر 680 تا 699)			

بقیہ اگلے صفحے پر ملاحظہ فرمائیے

نوٹ	ضرب	تعداد	رقم
5000	x	1	5,000
1000	x	20	20,000
500	x	42	21,000
100	x	22	2,200
50	x	40	2,000
20	x	25	500
10	x	118	1,180
5	x	26	130
2	x	70	140
1	x	50	50
ٹوٹل			52,200

عطیات جمع کروانے والے اسلامی بھائی کی تفصیلات

نام:	عبداللہ عطاری
ذمہ داری:	حلقہ نگران
موبائل نمبر:	0333-1234567
دستخط:	Abdullah Attari

نوٹ	ضرب	تعداد	رقم
5000	x	5	25,000
1000	x	92	92,000
500	x	88	44,000
100	x	63	6,300
50	x	52	2,600
20	x	60	1,200
10	x	219	2,190
5	x	140	700
2	x	110	220
1	x	90	90
ٹوٹل			1,74,300

عطیات وصول کروانے والے اسلامی بھائی کی تفصیلات

نام:	زید عطاری
ذمہ داری:	علاقہ نگران
موبائل نمبر:	0323-1234567
دستخط:	Zaid Attari

ماخذ و مراجع

☆☆	قرآنِ کریم	کلامِ باری تعالیٰ	☆☆☆☆☆☆
نمبر شمار	**کتاب**	**مصنف/مؤلف/متوفی**	**مطبوعہ**
1	صحیح مسلم	امام مسلم بن حجاج قشیری نیشاپوری متوفی ۲۶۱ھ	دار ابن حزم ۱۴۱۹ھ
2	سننِ ابی داؤد	امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی متوفی ۲۷۵ھ	دار احیاء التراث العربی ۱۴۲۱ھ
3	المؤطا	امام مالک بن انس اصبحی حمیری متوفی ۱۷۹ھ	دار المعرفہ بیروت ۱۴۲۰ھ
4	المعجم الکبیر	حافظ سلیمان بن احمد طبرانی، متوفی ۳۶۰ھ	دار احیاء التراث العربی ۱۴۲۲ھ
5	الترغیب والترھیب	امام زکی الدین عبد العظیم بن عبد القوی منذری متوفی ۶۵۶	دار الکتب العلمیہ، بیروت ۱۴۱۸ھ
6	مشکاۃ المصابیح	علامہ ولی الدین تبریزی متوفی ۷۴۲ھ	دار الکتب العلمیہ، بیروت ۱۴۲۱ھ
7	مرآۃ المناجیح	حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی متوفی ۱۳۹۱ھ	ضیاء القرآن پبلی کیشنز

فہرست